دعائیں و اعمال

ماہِ تزکیہ نفس

المھدیؑ ادارہ تربیت اسلامی، آئی ایس او پاکستان

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اے لوگو! اللہ کا مہینہ اپنی برکتوں، رحمتوں اور مغفرتوں کو لے کر آپ کی طرف آ رہا ہے۔ یہ مہینہ اللہ کے نزدیک تمام مہینوں سے برتر ہے۔ اس کے ایام دوسرے ایام سے برتر، اس کی راتیں دوسری راتوں سے برتر، اس کے لمحات دوسرے لمحات سے برتر ہیں۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آپ لوگوں کو اللہ کے ہاں دعوت دی گئی ہے۔ اور آپ لوگ ان میں سے قرار پائے ہیں جو بارگاہ رب العزت میں مشمول اکرام واقع ہوتے ہیں۔ اس مہینہ میں آپ کی سانسیں اللہ کی تسبیح، آپ کی نیند عبادت، اعمال قبول اور دعائیں مستجاب ہیں۔

"اقتباس خطبہ شعبانیہ"

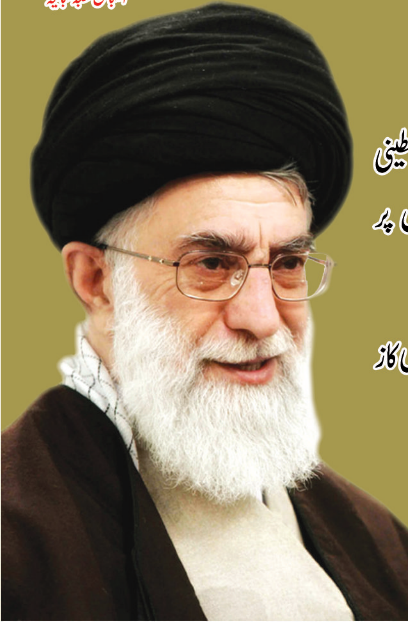

رہبر معظم آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے فرمایا:

"ایک دینی ذمہ داری کے عنوان سے فلسطینی عوام کی حمایت، دنیا کے تمام مسلمانوں پر واجب ہے۔"

"یوم القدس فلسطینی قوم کے مقدس اور اسلامی کاز اور امنگ کا دن ہے۔"

دعائے امام زمانہؑ

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ
صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَعَلٰی آبَائِهِ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ
وَفِیْ کُلِّ سَاعَةٍ وَلِیًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَ
دَلِیْلًا وَعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَهُ اَرْضَکَ طَوْعًا وَ
تُمَتِّعَهُ فِیْهَا طَوِیْلًا

فہرست

* رمضان المبارک کی اہمیت ۵
* ماہ مبارک میں واجب نمازوں کے بعد پڑھنے والی دعائیں ۸
* ماہ رمضان میں سحری کے اعمال ۱۷
* ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں ۲۵
* اعمال شب ہای قدر ۴۰
* اعمال مشترکہ ۴۰
* اعمال مخصوصہ ۴۵
* اکیسویں رمضان کی رات ۴۷
* اکیسویں رمضان کا دن ۵۴
* تئیسویں رمضان کی رات ۵۵

رمضان المبارک کی اہمیت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شعبان کے آخری جمعہ کو خطبہ ارشاد فرمایا جس میں رمضان کی اہمیت کو اسطرح بیان فرمایا:
اے لوگو! اللہ کا مہینہ اپنی برکتوں، رحمتوں اور مغفرتوں کو لے کر آپ کی طرف آ رہا ہے۔ یہ مہینہ اللہ کے نزدیک تمام مہینوں سے برتر ہے۔ اس کے ایام دوسرے ایام سے برتر، اس کی راتیں دوسری راتوں سے برتر، اس کے لحات دوسرے لحات سے برتر ہیں۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آپ لوگوں کو اللہ کے ہاں دعوت دی گئی ہے۔ اور آپ لوگ ان میں سے قرار پائے ہیں جو بارگاہ رب العزت میں مشمول اکرام واقع ہوتے ہیں۔ اس مہینہ میں آپ کی سانسیں اللہ کی تسبیح، آپ کی نیند عبادت، اعمال قبول اور دعائیں مستجاب ہیں۔ بنابرایں خالص نیتوں اور پاک دلوں سے اللہ سے چاہو کہ آپ کو روزہ رکھنے اور اس مہینہ میں قرآن کی تلاوت کرنے کی توفیق

عنایت کرے۔ اس لیے کہ بدبخت وہ شخص ہے جو اس مہینہ میں اللہ کی مغفرت سے محروم رہ جائے۔ اور اس مہینہ کی بھوک اور پیاس سے قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو۔ فقیروں اور بے سہارا لوگوں پر بخشش کرو، بوڑھوں کا اکرام کرو۔ چھوٹوں پر رحم کرو۔ اور صلہ رحم کو مضبوط کرو۔
اپنی زبانوں کو گناہ سے محفوظ رکھو، اپنی آنکھوں کو حرام دیکھنے سے بچائے رکھو، اور اپنے کانوں کو حرام سننے سے محفوظ رکھو۔ یتیموں کے ساتھ شفقت اور مہربانی سے کام لو تاکہ آپ کے یتیموں کے ساتھ بھی ایسا سلوک کیا جائے۔۔۔ اپنے گناہوں سے بارگاہ خداوندی میں توبہ کرو، نماز کے وقت اپنے ہاتھوں کو دعا کے لیے خدا کی طرف بلند کرو یقینا نماز کا وقت بہترین وقت ہے جس میں خدا اپنے بندوں کی طرف رحمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ جب اس کو پکارتے ہیں وہ اجابت کرتا ہے۔۔۔ اے لوگو! تمہاری جانیں تمہارے اعمال کے گروی ہیں استغفار کر کے انہیں آزاد کرو۔ اور تمہاری گردنیں گناہوں کے بوجھ سے لدی ہوئی ہیں پس طولانی سجدے کر کے انہیں ہلکا کرو۔

جان لو کہ خداوند عالم نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ نماز پڑھنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کو عذاب نہیں کرے گا۔ روز قیامت جب لوگ پروردگار عالم کی بارگاہ میں قیام کریں گے ہرگز انہیں جہنم کی آگ نہیں دکھلائے گا۔۔۔
جو شخص برائی سے اپنے آپ کو بچائے گا قیامت کے دن عذاب الٰہی سے محفوظ رہے گا۔ خداوند عالم قیامت کے دن اس کا احترام کرے گا اور جو شخص دوسروں پر رحم کرے گا خداوند قیامت کے دن اس پر اپنی رحمت نازل کرے گا اور جو شخص اس مہینہ میں کسی پر رحم نہیں کھائے گا خدا قیامت کے دن اس پر رحم نہیں کھائے گا۔۔۔ اور جو شخص ایک آیت قرآن کی تلاوت کرے گا اس شخص کی طرح ہے جس نے رمضان کے علاوہ پورا قرآن ختم کیا ہو۔۔۔
اے لوگو! اس مہینہ میں بہشت کے دروازے کھلے ہیں پس اپنے پروردگار سے چاہو کہ انہیں تمہارے اوپر بند نہ کرے اور اس مہینہ میں دوزخ کے دروازے بند ہیں خدا سے کہو کہ انہیں تمہارے اوپر نہ کھولے۔ شیاطین اس

مہینہ میں زنجیروں میں بند ہیں اپنے پروردگار سے چاہو کہ انہیں تمہارے اوپر مسلط نہ کرے۔ علی علیہ السلام نے فرمایا: میں کھڑا ہوا اور عرض کیا: اے رسول اللہ اس مہینہ میں بہترین اعمال کون سے ہیں؟ فرمایا: اے ابوالحسن! اس مہینہ میں بہترین اعمال محرمات سے پرہیز ہے۔

ماہ مبارک میں واجب نمازوں کے بعد پڑھنے والی دعائیں

سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ ارۡزُقۡنِی حَجَّ بَيۡتِكَ الۡحَرامِ فِی عامِی هذا وَفی كُلِّ عامٍ ما اَبۡقَيۡتَنی فی يُسۡرٍ مِنۡكَ وَعافِيَةٍ، وَسَعَةِ رِزۡقٍ، وَلا تُخۡلِنی مِنۡ تِلۡكَ الۡمواقِفِ الۡكَرِيمَةِ، وَالۡمَشاهِدِ الشَّرِيفَةِ، وَزِيارَةِ قَبۡرِ نَبِيِّكَ صَلَواتُكَ

عَلَیْہِ وَآلِہٖ، وَفی جَمیعِ حَوائِجِ الدُّنْیا وَالْاٰخِرَۃِ فَکُنْ لی، اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْاَلُكَ فیما تَقْضی وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ فی لَیْلَةِ الْقَدْرِ، مِنَ الْقَضاءِ الَّذی لایُرَدُّ وَلایُبَدَّلُ، اَنْ تَکْتُبَنی مِنْ حُجّاجِ بَیْتِكَ الْحَرامِ، الْمَبْرُورِ حَجُّھُمْ، الْمَشْکُورِ سَعْیُھُمْ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبُھُمْ، الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئاتُھُمْ، واجْعَلْ فیما تَقْضی وَتُقَدِّرُ، اَنْ تُطیلَ عُمْری، وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ رِزْقی، وَتُؤَدِّیَ عَنّی اَمانَتی وَدَیْنی آمینَ رَبَّ الْعالَمین

ترجمہ: اے معبود! اس سال اور آئندہ پوری زندگی مجھے اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حج کی توفیق فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنی طرف سے آسانی، آرام اور وسعت رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس پاکیزہ مزارات اور اپنے نبی (ص) کریم کے سبز گنبد کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو اور دنیا و آخرت سے متعلق میری تمام حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی امور طے فرماتا ہے اور جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کی ردو بدل نہیں ہوتی

ان میں میرا نام اپنے بیت اللہ (کعبہ) کا حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تمہیں منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا دی گئیں ہیں اور اپنی قضا و قدر میں میری عمر طولانی میری روزی و رزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا کرنے کی توفیق دے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا عَلِیُّ یا عَظیمُ یا غَفُورُ یا رَحیمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظیمُ الَّذی لَیْسَ کَمِثْلِهِ شَیْءٌ وَ هُوَ السَّمیعُ الْبَصیرُ وَ هذا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَ کَرَّمْتَهُ وَ شَرَّفْتَهُ وَ فَضَّلْتَهُ عَلَی الشُّهُورِ وَ هُوَ الشَّهْرُ الَّذی فَرَضْتَ صِیامَهُ عَلَیَّ وَ هُوَ شَهْرُ رَمَضانَ الَّذی اَنْزَلْتَ فیهِ الْقُرْآنَ هُدیً لِلنّاسِ وَ بَیِّناتٍ مِنَ الْهُدی وَ الْفُرْقانِ وَ جَعَلْتَ فیهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ وَ جَعَلْتَها خَیْراً مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَیا ذَالْمَنِّ وَ لا یُمَنُّ عَلَیْكَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَکاكِ رَقَبَتی مِنَ النّارِ فیمَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ وَ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ یا اَرْحَمَ الرّاحِمینَ

ترجمہ: اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی

بڑائی والا پروردگار ہے کہ جس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے روزے تو نے مجھ پر فرض کیئے ہیں اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کیلئے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا تو مجھ پر احسان فرما میری گردن آگ سے چھڑا کر ان کے ساتھ جن پر تو نے احسان کیا اور مجھے داخل جنت فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے۔

نوٹ: شیخ کفعمی نے مصباح و بلد الامین اور شیخ شہید نے اپنے مجموعہ میں رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہا آپ نے فرمایا: جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے تو خداوند اس کے قیامت تک کے گناہ معاف کر دے گا اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْ عَلی اَھْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ اَللّٰھُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقیرٍ، اَللّٰھُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ جائِعٍ، اَللّٰھُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیانٍ، اَللّٰھُمَّ اقْضِ دَیْنَ کُلِّ مَدینٍ، اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوبٍ، اَللّٰھُمَّ رُدَّ کُلَّ غَریبٍ، اَللّٰھُمَّ فُكَّ کُلَّ اَسیرٍ، اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ فاسِدٍ مِنْ اُمُورِ الْمُسْلِمینَ، اَللّٰھُمَّ اشْفِ کُلَّ مَریضٍ، اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقْرَنا بِغِناكَ، اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ سُوءَ حالِنا بِحُسْنِ حالِكَ، اَللّٰھُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنا مِنَ الْفَقْرِ، اِنَّكَ عَلی کُلِّ شَیْءٍ قَدیرٌ

ترجمہ: اے معبود! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنا دے اے معبود! ہر بھوکے کو شکم سیر کر دے اے معبود! ہر عریان کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کر اے معبود! ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا کر اے معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی بخش دے اے معبود! مسلمانوں کے امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فرما دے اے معبود! ہر مریض کو شفا عطا

فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے اے معبود! ہماری بدحالی کو خوشحالی سے بدل دے اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے اور محتاجی سے بچالے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

کافی میں شیخ کلینی (رح) نے ابوبصیر سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ ماہ مبارک رمضان میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنّي بِكَ وَمِنْكَ اَطْلُبُ حاجَتي، وَمَنْ طَلَبَ حاجَةً اِلَى النّاسِ فَاِنّي لا اَطْلُبُ حاجَتي اِلاّ مِنْكَ وَحْدَكَ لا شَريكَ لَكَ، وَاَسْاَلُكَ بِفَضْلِكَ وَرِضْوانِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ، وَاَنْ تَجْعَلَ لي في عامي هذا اِلى بَيْتِكَ الْحَرامِ سَبيلاً حِجَّةً مَبْرُورَةً مُتَقَبَّلَةً زاكِيَةً خالِصَةً، لَكَ تَقَرُّ بِها عَيْني، وَتَرْفَعُ بِها دَرَجَتي، وَتَرْزُقَني اَنْ اَغُضَّ بَصَري، وَاَنْ اَحْفَظَ فَرْجي، وَاَنْ اَكُفَّ بِها عَنْ جَميعِ مَحارِمِكَ، حَتّى لايَكُونَ شَيْءٌ آثَرَ عِنْدي مِنْ طاعَتِكَ وَخَشْيَتِكَ، وَالْعَمَلِ بِما

اَحْبَبْتَ، وَالتَّرْكِ لِما كَرِهْتَ وَنَهَيْتَ عَنْهُ، وَاجْعَلْ ذلِكَ في يُسْرٍ وَيَسارٍ وَعافِيَةٍ وَما اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ، وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ وَفاتي قَتْلاً في سَبيلِكَ، تَحْتَ رايَةِ نَبِيِّكَ مَعَ اَوْلِيائِكَ، وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَقْتُلَ بي اَعْداءَكَ وَاَعْداءَ رَسُولِكَ، وَاَسْاَلُكَ اَنْ تُكْرِمَني بِهَوانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ، وَلا تُهِنّي بِكَرامَةِ اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيائِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لي مَعَ الرَّسُولِ سَبيلاً، حَسْبِيَ اللهُ ما شاءَ اللهُ

ترجمہ: اے معبود! میں تیرے ہی ذریعے تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں جو لوگوں سے طلب حاجت کرتا ہے کیا کرے پس میں تیرے سوا کسی سے طلب حاجت نہیں کرتا تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری عطا و مہربانی کے یہ کہ حضرت محمد (ص) اور ان کے اہلبیتؑ پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے اسی سال میں اپنے محترم گھر کعبہ پہنچنے کا وسیلہ بنادے وہاں مجھے حج نصیب کر جو درست مقبول پاکیزہ اور خاص تیرے ہی لئے ہو اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما مجھے توفیق دے کہ حیا سے

آنکھیں نیچی رکھوں اپنی شرمگاہ کی حفاظت کروں اور تیری حرام کردہ ہر چیز سے بچ کے رہوں یہاں تک کہ میرے نزدیک تیری فرمانبرداری اور تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نہ ہو جس چیز کو تو پسند کرتا ہے اس پر عمل کروں اور جسے تو نے ناپسند کیا اور اس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی فراوانی و تندرستی ہو اور اس کے ساتھ جو بھی نعمت تو مجھے عطا کرے۔ اور تجھ سے سوالی ہوں کہ میری موت کو ایسا قرار دے گویا میں تیری راہ میں تیرے نبی (ص) کے جھنڈے تلے قتل ہوا ہو تیرے دوستوں کے ہمراہ اور سوال کرتا ہوں مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اور تیرے رسول (ص) کے دشمنوں کو قتل کروں اور سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی مخلوق میں سے جس کی خواری سے چاہے مجھے عزت دے لیکن اپنے پیاروں میں سے کسی کی عزت کے مقابل مجھے ذلیل نہ فرما اے معبود! حضرت رسول کے ساتھ میرا رابطہ قائم فرما کافی ہے میرے لئے اللہ جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔

نوٹ: مؤلف کہتے ہیں کہ اس دعا کو دعائے حج کہا جاتا ہے سید نے اپنی

کتاب اقبال میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ ماہ رمضان کی راتوں میں بعد از مغرب یہ دعا پڑھے کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ ماہ مبارک رمضان میں ہر روز اور اس مہینے کی پہلی رات اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے نیز مقنع میں شیخ مفید (رح) نے یہ دعا خصوصاً رمضان کی پہلی رات بعد از مغرب پڑھنے کیلئے نقل فرمائی ہے۔

یاد رہے کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں بہترین عمل تلاوت قرآن پاک ہے پس اس مہینے میں بکثرت تلاوت قرآن کرے کیونکہ قرآن اسی ماہ میں نازل ہوا ہے۔ روایت ہے کہ ہر چیز کیلئے بہار ہوتا ہے اور قرآن کی بہار ماہ رمضان ہے دیگر مہینوں میں سے ہر ایک میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور کم از کم چھ دن میں ختم قرآن مستحب ہے لیکن ماہ رمضان مبارک میں ہر تین روز میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور اگر ہر روز پورا قرآن ختم کرے تو اور بہتر ہے علامہ مجلسی (رح) نے فرمایا کہ آئمہ علیہم السلام میں سے چند ایک اس ماہ مبارک میں چالیس قرآن ختم فرماتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ قرآن ختم کر لیا کرتے تھے۔ اگر ختم

قرآن کا ثواب چہاردہ معصومینؑ میں سے کسی معصومؑ کی روح پاک کو ہدیہ کردے تو اسکا ثواب دگنا ہوجاتا ہے ایک روایت میں ہے کہ اس شخص کا اجر روز قیامت ان معصوم (ع) کی رفاقت ہے۔

اس ماہ میں بکثرت دعا وصلوات پڑھے اور بہت زیادہ استغفار کرے نیز لاَاِلٰہَ اِلاَّ اللہُ کا بہت ورد کرے روایت میں ہے کہ امام سجاد علیہ السلام ماہ رمضان میں دعا، تسبیح، تکبیر اور استغفار کے سوا کوئی اور بات نہ کرتے تھے پس اس مہینے میں دن رات کی عبادات اور نوافل کا خاص اہتمام کرے

ماہ رمضان میں سحری کے اعمال

ماہ رمضان میں سحری کے اعمال چند امور ہیں:

1- سحری کھانا، سحری کھانا ترک نہ کرے۔ اگرچہ اس میں ایک کھجور اور ایک گھونٹ پانی ہی کیوں نہ ہو اور سحری کے وقت کی بہترین خوارک ستو ہے، جس میں کھجور کا سفوف ملا ہو اور روایت ہوئی ہے کہ خداوند عالم اور

ملائکہ درود بھیجتے ہیں ان پر جو استغفار کرتے ہیں سحری کے وقت اور سحری کھاتے ہیں۔

2- سحری کے وقت سورہ ''انا انزلناہ'' پڑھے روایت میں آیا ہے جو شخص سحری وافطاری اور ان وقتوں کے درمیان اس سورے کی تلاوت کرے تو اس کے لئے اس شخص جتنا ثواب ہے جو راہ خدا میں زخم کھائے اور جان قربان کردے۔

3- سحری کے وقت یہ عظیم القدر دعا پڑھے جو امام علی رضاؑ سے منقول ہے آپؑ نے فرمایا کہ یہ وہی دعا ہے جسے امام محمد باقرؑ سحری کے وقت پڑھتے تھے اور وہ دعا یہ ہے:

۳) سحری کے وقت یہ عظیم القدر دعا پڑھے جو امام علی رضا (ع) سے منقول ہے آپؑ نے فرمایا کہ یہ وہی دعا ہے جسے امام محمد باقر (ع) سحری کے وقت پڑھتے تھے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهائِكَ بِأَبْهاهُ وَكُلُّ بَهائِكَ بَهِيٌّ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبَهائِكَ كُلِّهِ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمالِكَ جَمِيلٌ،

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمالِكَ كُلِّهِ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلالِكَ بِأَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلالِكَ جَلِيلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِها وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّها - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ نَيِّرٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِأَوْسَعِها وَكُلُّ رَحْمَتِكَ واسِعَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّها - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِماتِكَ بِأَتَمِّها وَكُلُّ كَلِماتِكَ تامَّةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلِماتِكَ كُلِّها - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمالِكَ كامِلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمالِكَ كُلِّهِ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمائِكَ بِأَكْبَرِها وَكُلُّ أَسْمائِكَ كَبِيرَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمائِكَ كُلِّها - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِأَعَزِّها وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّها - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيئَتِكَ بِأَمْضاها وَكُلُّ مَشِيئَتِكَ ماضِيَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَشِيئَتِكَ كُلِّها - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِها عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي

أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّها - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَذِهِ وَكُلُّ عِلْمِكَ نافِذٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسائِلِكَ بِأَحَبِّها إِلَيْكَ وَكُلُّ مَسائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسائِلِكَ كُلِّها، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطانِكَ دائِمٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطانِكَ كُلِّهِ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فاخِرٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِأَعْلاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عالٍ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهِ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ آياتِكَ بِأَكْرَمِها وَكُلُّ آياتِكَ كَرِيمَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآياتِكَ كُلِّها - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِما أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّأْنِ وَالْجَبَرُوتِ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ وَحْدَهُ وَجَبَرُوتٍ

وَحْدَهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّیٓ أَسْأَلُکَ بِمَا تُجِيبُنِی بِهِ حِينَ أَسْأَلُکَ فَأَجِبْنِی يَا اللّٰهُ۔

ترجمہ:اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھرپور روشنی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام روشنی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور تیرا سارا جمال زیبا ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جلال میں سے اسکی پوری جلالت کیساتھ اور تیرا سارا جلال پُرجلالت ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے اور تیری تمام عظمتیں بڑی ہی عظیم ہیں۔اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پُرنور ہونے سے اور تیرا سارا نور تاباں ہے اے

معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام نور کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت میں سے اس کی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کلمات میں سے جو کامل تر ہیں اور تیرے تمام کلمات کامل تر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال میں سے جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے نام کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں اور تیرے سبھی نام بزرگتر ہیں اے معبود! میں تجھ تیرے سبھی ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری عزت میں سے بلندتر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری عزت ہی بلندتر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمامی عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ

سے تیری نافذ ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری ہر مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر چیز پر تسلط رکھتا ہے اور تیری تمامی قدرت تسلط رکھنے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری کلی قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔اے معبود! میں تجھ سے تیرے بہت نفوذ کرنے والے علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمامی علم نافذ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے قول سے سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے محبوب تر مسائل سے کہ وہ سب کے سب تیرے نزدیک محبوب ومطلوب ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام مسائل کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے

ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر شرف اعلیٰ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت سے جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے اور تیری سلطنت ہے ہی ہمیشگی والی اے معبود! میں تجھ سے تیری ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے پرفخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام ملک ہی موجب فخر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری بلندتر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر بلندی بلندتر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری آیات میں سے بزرگتر آیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری سبھی آیات بزرگ ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام آیات کے ذریعے سوال

کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے اس کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں قدرت اور شان کے ساتھ ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر نرالی شان اور یکتا بزرگی کے ذریعے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے ذریعے جس سے تو حاجت پوری فرمائے۔

نوٹ: اس کے بعد اپنی ہر حاجت طلب کرے تا کہ خدائے تعالیٰ اسے برلائے۔

ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ماہ رمضان کا ہر روزہ اپنی جگہ فضیلت رکھتا ہے، لیکن ہر دن کی مخصوص دعا پڑھنے سے اسکی عظمت دو چند ہو جاتی ہے۔

آنحضرت نے رمضان مبارک کے دنوں میں پڑھی جانے والی دعاں کی فضیلت بھی بیان فرمائی ہے۔مگر یہاں ہم صرف ہر دن کی دعا ہی کا ذکر

کریں گے۔

پہلے دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیامی فِیهِ صِیامَ الصّائِمینَ وَقِیامی فِیهِ قِیامَ الْقائِمینَ وَنَبِّهْنی فِیهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغافِلینَ، وَهَبْ لی جُرْمی فِیهِ یا اِلٰهَ الْعالَمینَ، وَاعْفُ عَنّی یا عافِیاً عَنِ الْمُجْرِمینَ۔

اے معبود! میرا آج کا روزہ حقیقی روزے داروں جیسا قرار دے میری عبادت کو سچے عبادت گزاروں جیسی قرار دے آج مجھے غافل لوگوں جیسی نیند سے بیدار کر دے اور آج میرے گناہ بخش دے اے جہانوں کے پالنے والے اور مجھ سے درگزر کر اے گناہگاروں سے درگزر کرنے والے

دوسرے دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنی فِیهِ اِلٰی مَرْضاتِكَ وَجَنِّبْنی فِیهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِماتِكَ وَوَفِّقْنی فِیهِ لِقِرائَةِ آیاتِكَ، بِرَحْمَتِكَ یا اَرْحَمَ الرّاحِمینَ

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی رضاؤں کے قریب کر دے آج کے دن مجھے اپنی ناراضی اور اپنی سزاؤں سے بچائے رکھ اور آج کے دن مجھے اپنی آیات پڑھنے کی توفیق دے اپنی رحمت سے اے سب سے

زیادہ رحم کرنے والے۔

تیسرے دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنی فِیهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبیهَ، وَباعِدْنی فِیهِ مِنَ السَّفاهَةِ وَالتَّمْویهِ، وَاجْعَلْ لی نَصیباً مِنْ كُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیهِ، بِجُودِكَ یا اَجْوَدَ الْاَجْوَدینَ

اے معبود! آج کے دن مجھے ہوشاور آگاہی عطا فرما مجھے ہر طرح کی نا سمجھی اور بے راہ روی سے بچا کے رکھ اور مجھ کو ہر اس بھلائی میں سے حصہ دے جو آج تیری عطاؤں سے نازل ہو اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے۔

چوتھے دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ قَوِّنی فِیهِ عَلٰی اِقامَةِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنی فِیهِ حَلاوَةَ ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنی فِیهِ لِاَداءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنی فِیهِ بِحِفْظِكَ وَسَتْرِكَ یا اَبْصَرَ النّاظِرینَ

اے معبود! آج کے دن مجھے قوت دے کہ تیرے حکم کی تعمیل کروں اس میں مجھے اپنے ذکر کی مٹھاس کا مزہ عطا کر آج کے دن اپنے کرم سے مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق دے مجھے اپنی نگہداری اور پردہ پوشی کی

حفاظت میں رکھ اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے۔

پانچویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنی فِیهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرینَ، وَاجْعَلْنی فِیهِ مِنْ عِبادِكَ الصّالِحینَ الْقانِتینَ وَاجْعَلْنی فِیهِ مِنْ اَوْلِیائِكَ الْمُقَرَّبینَ بِرَأْفَتِكَ یا اَرْحَمَ الرّاحِمینَ

اے معبود! آج کے دن مجھے بخشش مانگنے والوں میں سے قرار دے آج کے دن مجھے اپنے نیکوکار عبادت گزار بندوں میں سے قرار دے اور آج کے دن مجھے اپنے نزدیکی دوستوں میں سے قرار دے اپنی محبت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چھٹے دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ لا تَخْذُلْنی فِیهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِكَ وَلا تَضْرِبْنی بِسِیاطِ نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنی فِیهِ مِنْ مُوجِباتِ سَخَطِكَ، بِمَنِّكَ وَاَیادیكَ یا مُنْتَهی رَغْبَةِ الرّاغِبینَ

اے معبود! آج کے دن مجھے چھوڑ نہ دے کہ تیری نافرمانی میں لگ جاؤں اور نہ مجھے اپنے غضب کا تازیانہ مار آج کے دن مجھے اپنے احسان و نعمت سے مجھے اپنی ناراضی کے کاموں سے بچائے رکھ اے رغبت کرنے

والوں کی آخری امیدگاہ۔

ساتویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اَعِنِّي فِيهِ عَلَى صِيامِهِ وَقِيامِهِ، وَجَنِّبْني فِيهِ مِنْ هَفَواتِهِ وَآثامِهِ، وَارْزُقْني فِيهِ ذِكْرَكَ بِدَوامِهِ، بِتَوْفيقِكَ يا هادِيَ الْمُضِلّينَ

اے معبود! آج کے دن مجھے روزہ رکھنے اور عبادت کرنے میں مدد دے اور اس میں مجھے بے کار باتوں اور گناہوں سے بچائے رکھ اور اس میں مجھے یہ توفیق دے کہ ہمیشہ تیرے ذکر وفکر میں رہوں اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے۔

آٹھویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْني فِيهِ رَحْمَةَ الْاَيْتامِ وَ اِطْعامَ الطَّعامِ وَاِفْشاءَ السَّلامِ وَصُحْبَةَ الْكِرامِ، بِطَوْلِكَ يا مَلْجَاَ الْآمِلينَ

اے معبود! آج کے دن مجھے یتیموں پر رحم کرنے، ان کو کھانا کھلانے اور کھلے دل سب کو سلام کہنے اور شرفا کے پاس بیٹھنے کی توفیق دے اپنے فضل سے اے آرزومندوں کی پناہ گاہ۔

نویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لي فِيهِ نَصيباً مِنْ رَحْمَتِكَ الْواسِعَةِ

وَاهْدِني فِيهِ لِبَراهينِكَ السّاطِعَةِ، وَخُذْ بِناصِيَتي اِلى مَرْضاتِكَ الْجامِعَةِ، بِمَحَبَّتِكَ يا اَمَلَ الْمُشْتاقينَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی وسیع رحمت میں سے بہت زیادہ حصہ دے اس میں مجھ کو اپنے روشن دلائل کی ہدایت فرما اور میری مہار پکڑ کے مجھے اپنی ہمہ جہتی رضاؤں کی طرف لے جا اپنی محبت سے اے شوق رکھنے والوں کی آرزو۔

دسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْني فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلينَ عَلَيْكَ، وَاجْعَلْني فِيهِ مِنَ الْفائِزينَ لَدَيْكَ، وَاجْعَلْني فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبينَ اِلَيْكَ، بِاِحْسانِكَ يا غايَةَ الطّالِبينَ

اے معبود! آج کے دن مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اس میں مجھے ان میں قرار دے جو تیرے حضور کامیاب ہیں اور اس میں اپنے احسان وکرم سے مجھے اپنے نزدیکی لوگوں میں قرار دے اے طلبگاروں کے مقصود۔

گیارہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيهِ الْاِحْسانَ وَكَرِّهْ اِلَيَّ فِيهِ

الْفُسُوقَ وَالْعِصْيانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ وَالنّيرانَ، بِعَوْنِكَ يا غِياثَ الْمُسْتَغيثينَ

اے معبود! آج کے دن نیکی کو میرے لئے پسندیدہ فرما دے اس میں گناہ ونافرمانی کو میرے لئے ناپسندیدہ بنا دے اور اس میں غیظ وغضب کو مجھ پر حرام کر دے اپنی حمایت کے ساتھ اے فریادیوں کے فریادرس۔

بارہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ زَيِّنّي فِيهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفافِ، وَاسْتُرْني فِيهِ بِلِباسِ الْقُنُوعِ وَالْكَفافِ، وَاحْمِلْني فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْاِنْصافِ وَآمِنّي فِيهِ مِنْ كُلِّ ما اَخافُ بِعِصْمَتِكَ يا عِصْمَةَ الْخائِفينَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے پردے اور پاکدامنی سے زینت دے اس میں مجھے قناعت اور خودداری کے لباس سے ڈھانپ دے اس میں مجھے عدل وانصاف پر آمادہ فرما اور اس میں مجھے اپنی پناہ کے ساتھ ان چیزوں سے امن دے جن سے ڈرتا ہوں اے ڈرنے والوں کی پناہ۔

تیرہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ طَهِّرْني فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذارِ وَصَبِّرْني فِيهِ عَلى كائِناتِ الْاَقْدارِ، وَوَفِّقْني فِيهِ لِلتُّقى وَصُحْبَةِ الْاَ

بْرارِ، بِعَوْنِكَ يا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَساكينِ۔

اے معبود! آج کے دن مجھ کو میل کچیل سے پاک وصاف رکھ اس میں مجھے مقدر شدہ مشکلات پر صبر عطا فرما اور آج اپنی مدد کے ساتھ مجھ کو پرہیزگاری اور نیکوکاروں کے ساتھ رہنے کی توفیق دے اے بے چاروں کی خنکی چشم۔

چودھویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ لا تُؤاخِذْني فِيهِ بِالْعَثَراتِ وَاَقِلْني فِيهِ مِنَ الْخَطايا وَالْهَفَواتِ وَلا تَجْعَلْني فِيهِ غَرَضاً لِلْبَلايا وَالْآفاتِ، بِعِزَّتِكَ يا عِزَّ الْمُسْلِمينَ۔

اے معبود! آج کے دن لغزشوں پر میری گرفت نہ فرما اس میں میری خطاؤں اور فضول باتوں سے درگزر کر اور آج مجھ کو مشکلوں اور مصیبتوں کا نشانہ قرار نہ دے بواسطہ اپنی عزت کے اے مسلمانوں کی عزت۔

پندرہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْني فِيهِ طاعَةَ الْخاشِعينَ، وَاشْرَحْ فِيهِ صَدْري بِاِنابَةِ الْمُخْبِتينَ، بِاَمانِكَ يا اَمانَ الْخائِفينَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے خاشعین کی سی اطاعت نصیب فرما اور اس میں

دلدادہ لوگوں ایسی بازگشت کیلئے میرا سینہ کھول دے اپنی پناہ کے ساتھ اے خوف زدوں کی پناہ۔

سولھویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِی فِیهِ لِمُوافَقَةِ الْاَ بْرارِ، وَجَنِّبْنِی فِیهِ مُرافَقَةَ الْاَشْرارِ وَ آوِنی فِیهِ بِرَحْمَتِكَ إلی دارِ الْقَرارِ، بِإلٰهِیَّتِكَ یَا إلٰهَ الْعالَمِینَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے نیکوں سے سنگت کرنے کی توفیق عطا فرما اس میں مجھ کو بروں کے ساتھ سے بچائے رکھ اور اس میں اپنی رحمت سے مجھے دار القرار میں جگہ عطا فرما بواسطہ اپنی معبودیت کے اے جہانوں کے معبود۔

سترہویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ اهْدِنی فِیهِ لِصالِحِ الْاَعْمالِ، وَاقْضِ لِی فِیهِ الْحَوائِجَ وَالْاٰمالَ یَا مَنْ لا یَحْتاجُ إلَی التَّفْسِیرِ وَالسُّؤالِ، یَا عالِماً بِما فِی صُدُورِ الْعالَمِینَ، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِینَ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیک اعمال بجالانے کی ہدایت دے اور اس میں میری حاجتیں اور خواہشیں پوری فرما اے وہ جو سوال کرنے اور ان کی

تشریح کا محتاج نہیں اے ان باتوں کے جاننے والے جو اہل عالم کے سینوں میں ہیں محمد (ص) اور ان کی پاکیزہ آل (ع) پر رحمت نازل فرما۔

اٹھارہویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ نَبِّھْنِی فِیهِ لِبَرَكاتِ سَحارِهِ، وَنَوِّرْ فِیهِ قَلْبِی بِضِیاءِ اَنْوارِهِ، وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضائِی إلَی اتِّباعِ آثارِهِ، بِنُورِكَ یَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعارِفِینَ

اے معبود! آج کے دن مجھ کو اس مہینے کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر اس میں میرے دل کو اسکی روشنیوں سے چمکا دے اور اس میں میرے اعضائ کو اس ماہ کے احکام پر عمل کرنے کیطرف لگا دے بواسطہ اپنے نور کے اے پہچان والوں کے دلوں کو روشن کرنیوالے۔

انیسویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ فِیهِ حَظِّی مِنْ بَرَكاتِهِ، وَسَهِّلْ سَبِیلِی إلی خَیْراتِهِ، وَلاَ تَحْرِمْنِی قَبُولَ حَسَناتِهِ، یَا هادِیاً إلَی الْحَقِّ الْمُبِینِ۔

اے معبود! آج کے دن اس ماہ کی برکتوں میں میرا حصہ بڑھا دے اس کی بھلائیوں کیلئے میرا راستہ آسان فرما اور میری نیکیوں کی قبولیت سے

مجھے محروم نہ کر اے روشن حق کی طرف ہدایت کرنے والے۔

بیسویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِی فِیهِ اَبْوابَ الْجِنانِ، وَاَغْلِقْ عَنِّی فِیهِ اَبْوابَ النِّیرانِ وَوَفِّقْنِی فِیهِ لِتِلاوَةِ الْقُرْآنِ، یَا مُنْزِلَ السَّكِینَةِ فِی قُلُوبِ الْمُؤْمِنِینَ۔

اے معبود! آج میرے لئے جنت کے دروازے کھول دے اور آج مجھ پر جہنم کے دروازے بند فرما دے اور آج مجھے قرآن پڑھنے کی توفیق دے اے ایمان داروں کے دلوں کو تسلی بخشنے والے۔

اکیسویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِی فِیهِ إلی مَرْضاتِكَ دَلِیلاً، وَلاَ تَجْعَلْ لِلشَّیْطانِ فِیهِ عَلَیَّ سَبِیلاً، وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِی مَنْزِلاً وَمَقِیلاً، یَا قاضِیَ حَوائِجِ الطَّالِبِینَ۔

اے معبود! آج کے دن اپنی رضاؤں کی طرف میری رہنمائی کا سامان کر اور اس میں شیطان کو مجھ پر کسی طرح کا اختیار نہ دے اور جنت کو میرا مقام اور ٹھکانہ قرار دے اے طلبگاروں کی حاجتیں پوری کرنے والے۔

بائیسویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِی فِیهِ اَبْوابَ فَضْلِكَ، وَاَنْزِلْ عَلَیَّ

فِیهِ بَرَكاتِكَ وَوَفِّقْنِی فِیهِ لِمُوجِباتِ مَرْضاتِكَ وَاَسْكِنِّی فِیهِ بُحْبُوحاتِ جَنَّاتِكَ یَا مُجِیبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّینَ۔

اے معبود! آج کے دن میرے لئے اپنے کرم کے دروازے کھول دے اس میں مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما اس میں مجھے اپنی رضاؤں کے ذرائع اختیار کرنے کی توفیق دے اور اس میں مجھ کو مرکز بہشت میں سکونت عنایت فرما اے بے قرار لوگوں کی دعائیں قبول فرمانے والے۔

تئیسویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِی فِیهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْنِی فِیهِ مِنَ الْعُیُوبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِی فِیهِ بِتَقْوَی الْقُلُوبِ، یَا مُقِیلَ عَثَراتِ الْمُذْنِبِینَ

اے معبود! آج کے دن میرے گناہوں کو دھو ڈال میرے عیوب و نقائص دور فرما دے اور اس میں میرے دل کو آزما کر اہل تقویٰ کا درجہ دے اے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے والے۔

چوبیسویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ إنِّی اَسْئَلُكَ فِیهِ مَا یُرْضِیكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِمَّا یُؤْذِیكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِیقَ فِیهِ لِاَنْ اُطِیعَكَ وَلاَ اَعْصِیَكَ، یَا جَوادَ

السَّائِلِینَ۔
اے معبود! آج کے دن میں وہ چیز مانگتا ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے پناہ لیتا ہوں جو تجھے ناپسند ہے اور اس میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں تا کہ میں فرمانبرداری کروں اور تیری نافرمانی نہ کروں اے سائلوں کو بہت عطا کرنے والے۔

پچیسویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی فِیہِ مُحِبّاً لِاَوْلِیائِکَ وَمُعادِیاً لِاَعْدائِکَ، مُسْتَنّاً بِسُنَّۃِ خاتَمِ اَنْبِیائِکَ، یا عاصِمَ قُلُوبِ النَّبِیِّینَ۔
اے معبود! آج کے دن مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں کا دشمن نیز مجھے اپنے نبیوں کے خاتم کی سنت پر قائم رکھ اے نبیوں کے دلوں کی نگہداری کرنے والے۔

چھبیسویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَعْیِی فِیہِ مَشْکُوراً، وَذَنْبِی فِیہِ مَغْفُوراً، وَعَمَلِی فِیہِ مَقْبُولاً، وَعَیْبِی فِیہِ مَسْتُوراً، یا اَسْمَعَ السَّامِعِینَ۔
اے معبود! آج کے دن میری کوشش کو پسندیدہ قرار دے اس میں

میرے گناہ کو معاف اور اس میں میرے عمل کو مقبول اور اس میں میرے عیب کو چھپا ہوا قرار دے اے سب سے زیادہ سننے والے۔

ستائیسویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی فِیہِ فَضْلَ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَصَیِّرْ اُمُورِی فِیہِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ، وَاقْبَلْ مَعاذِیرِی، وَحُطَّ عَنِّی الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ، یا رَؤُوفاً بِعِبادِہِ الصَّالِحِینَ
اے معبود! آج کے دن مجھے شب قدر کا فضل نصیب فرما دے اس میں میرے معاملوں کو مشکل سے آسان بنا دے اور میرا عذر و معذرت قبول کر لے اور میرا گناہ معاف اور بوجھ دور کر دے اے اپنے نیکوکار بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے۔

اٹھائیسویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ حَظِّی فِیہِ مِنَ النَّوافِلِ وَاَکْرِمْنِی فِیہِ بِاِحْضارِ الْمَسائِلِ وَقَرِّبْ فِیہِ وَسِیلَتِی اِلَیْکَ مِنْ بَیْنِ الْوَسائِلِ، یا مَنْ لا یَشْغَلُہُ اِلْحاحُ الْمُلِحِّینَ۔
اے معبود! آج کے دن نفلی عبادت سے مجھے بہت زیادہ حصہ دے اور اس میں مجھے مسائل دین یاد کرنے سے عزت دے اور اس میں تمام

وسیلوں میں سے میرے وسیلے کو اپنے حضور قریب تر فرما اے وہ ذات جسے اصرار کرنے کا اصرار دوسروں سے غافل نہیں کرتا۔

انتیسویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ غَشِّنِی فِیہِ بِالرَّحْمَۃِ، وَارْزُقْنِی فِیہِ التَّوْفِیقَ وَالْعِصْمَۃَ، وَطَھِّرْ قَلْبِی مِنْ غَیاھِبِ التُّھَمَۃِ، یا رَحِیماً بِعِبادِہِ الْمُؤْمِنِینَ۔
اے معبود! آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانپ دے اس میں مجھے نیکی کی توفیق اور برائی سے تحفظ نصیب فرما اور میرے دل کو تہمت تراشی کی تاریکیوں سے پاک کر دے اے اپنے ایماندار بندوں پر بہت مہربان۔

تیسویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیامِی فِیہِ بِالشُّکْرِ وَالْقَبُولِ عَلَی ما تَرْضاہُ وَیَرْضاہُ الرَّسُولُ، مُحْکَمَۃً فُرُوعُہُ بِالْاُصُولِ، بِحَقِّ سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ الطَّاھِرِینَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعالَمِینَ۔
اے معبود! میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول کیئے ہوئے قرار دے اس صورت میں جس کو تو اور تیرا رسول (ص) پسند فرماتا ہے کہ اس کے فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے

سردار حضرت محمد (ص) اور ان کی پاکیزہ آل (ع) کے اور حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا رب ہے۔

اعمال شب ہای قدر

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں:

(۱) غسل کرنا اور علامہ مجلسی کا فرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کیا جائے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کی جائے۔

(۲) دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ توحید پڑھے، بعد از نماز ستر مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوبُ اِلَیْہِ (خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں) حضرت رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھا بھی نہ ہوگا کہ حق تعالی اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

(۳) قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ

بِكِتابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْأَكْبَرُ وَأَسْماؤُكَ الْحُسْنىٰ وَمَا يُخافُ وَيُرْجىٰ أَنْ تَجْعَلَنِى مِنْ عُتَقائِكَ مِنَ النّارِ۔

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں تیری نازل کردہ کتاب کے واسطے سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے واسطے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے اور تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف وامید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تونے آگ سے آزاد کردیا۔

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔

(۴) قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلاَ أَحَدَ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ بعد میں دس مرتبہ بِكَ يَا اللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِيٍّ دس مرتبہ بِفاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوسَىٰ بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوسى دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس

مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ کہو پھر اپنی حاجات طلب کرو

اے معبود! اس قرآن کے واسطے اور اس کے واسطے جسے تونے اس کے ساتھ بھیجا اور ان مومنین کے واسطے جن کی تونے اس میں مدح کی ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر اے اللہ تیرا واسطہ، محمدؐ کا واسطہ، علیؑ کا واسطہ، فاطمہؑ کا واسطہ، حسنؑ کا واسطہ، حسینؑ کا واسطہ، علی بن الحسینؑ کا واسطہ، محمد بن علیؑ کا واسطہ، جعفرؑ بن محمدؑ کا واسطہ، موسیٰؑ بن جعفرؑ کا واسطہ، علیؑ بن موسیٰؑ کا واسطہ، محمد بن علیؑ کا واسطہ، علیؑ بن محمدؑ کا واسطہ، حسن بن علیؑ کا واسطہ، حجت القائمؑ کا واسطہ

(۵) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کردیئے جو زیارت امام حسین علیہ السلام کے لیے آیا ہے۔

(٦) شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے، روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں، پہاڑوں کی جسامت اور دریاؤں کے پانی جتنے ہوں۔

(۷) سو رکعت نماز بجالائے جسکی بہت زیادہ فضیلت ہے اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کا پڑھنا افضل ہے۔

(۸) شب قدر کی راتوں میں یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَمْسَيْتُ لَكَ عَبْداً داخِراً لاَ أَمْلِكُ لِنَفْسِى نَفْعاً وَلا ضَرّاً وَلا أَصْرِفُ عَنْها سُوءً، أَشْهَدُ بِذلِكَ عَلَى نَفْسِى، وَأَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِى، وَقِلَّةِ حِيلَتِى، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْجِزْ لِى مَا وَعَدْتَنِى وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِى هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَتْمِمْ عَلَيَّ مَا آتَيْتَنِى فَإِنِّى عَبْدُكَ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ الضَّعِيفُ الْفَقِيرُ الْمَهِينُ ۔ اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْنِى ناسِياً لِذِكْرِكَ فِيما أَوْلَيْتَنِى وَلا غافِلاً لِإِحْسانِكَ فِيما أَعْطَيْتَنِى، وَلاَ آيِساً مِنْ إِجابَتِكَ وَإِنْ أَبْطَأَتْ عَنِّى فِى سَرَّاءَ أَوْ ضَرَّاءَ أَوْ شِدَّةٍ أَوْ رَخاءٍ أَوْ عافِيَةٍ أَوْ بَلاء أَوْ بُؤْسٍ أَوْ نَعْماءَ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعاءِ

اے معبود: بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا اور نہ برائی کو اس سے دور کرسکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی کمزوری بے چارگی اور بے بسی کا پس محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنا وہ مغفرت کا وعدہ پورا فرما جو اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین ومومنات کے لیے جو تونے عمومی طور پر کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطاء ورحمت پوری فرما دے کہ بیشک میں تیرا بے کس، ناچار، بے طاقت، محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطاؤں کے ذکر کو بھول جاؤں تیرے احسانات سے غفلت کروں اور تیری طرف سے قبولِ دعا سے مایوس ہوجاؤں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں خوشی وغم میں یا سختی وآسودگی میں یا آسانی وتنگی میں یا محرومی ونعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

شیخ کفعمی سے روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس دعا کو تینوں شب قدر میں قیام وقعود اور رکوع سجود کی حالت میں پڑھتے تھے۔

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے کہ اپنی بخشش کی دعا کرے، اپنے والدین، اقرباء اور زندہ ومردہ مومنین کی دنیا وآخرت کے لیے دعا مانگے۔ نیز جس قدر ممکن ہو محمد وآل محمد پر صلوات بھیجے اور بعض روایات میں ہے کہ شب قدر کی تینوں راتوں میں دعائے جوشن کبیر پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ دعا جوشن کبیر قبل ازیں باب اول میں ذکر ہو چکی ہے۔ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ اگر مجھے شب قدر کا موقعہ ملے تو میں خدا سے کیا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: کہ خدا سے صحت وعافیت مانگو۔

اعمال مخصوصہ:

جو ہر شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں، انیسویں رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) سومرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُاللهَ رَبِّی وَاَتُوبُ اِلیهِ بخشش چاہتا ہوں اللہ سے

جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

(۲) سومرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِالْمُومنین اے معبود: لعنت فرما امیر المومنینؑ کے قاتلین پر

(۳) مشہور دعا: یَاذَاالَّذِیْ کَانَ ''اے وہ جو موجود تھا'' پڑھے: جو اعمال رمضان کی چوتھی قسم میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۴) یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیما تَقْضِی وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِیما تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِیمِ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَفِی الْقَضاءِ الَّذِی لَایُرَدُّ وَلَایُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِی مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُورِ سَعْیُهُمْ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِیما تَقْضِی وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِیلَ عُمْرِی، وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِی رِزْقِی، وَتَفْعَلَ بِی كَذاوَكَذا۔

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضاء وقدر معین کرتا ہے جس کو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں تو

مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں میری عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔ کذا و کذا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے۔

اکیسویں رمضان کی رات: اس رات کی فضیلت انیسویں رمضان کی رات سے زیادہ ہے۔ لہٰذا انیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجالائے۔

(۱) غسل۔

(۲) شب بیداری۔

(۳) زیارت امام حسینؑ۔

(۴) سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید والی نماز۔

(۵) قرآن کو سر پر رکھنا۔

(۶) سو رکعت نماز۔

(۷) دعاء جوشن کبیر وغیرہ۔

روایات میں تاکید کی گئی ہے کہ اس رات اور تیئیسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دو راتوں میں سے ایک ہے۔ چند ایک اور روایات میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادقؑ سے عرض کیا گیا کہ معین طور پر فرمائیں کہ شب قدر کونسی رات ہے؟ آپ نے کسی رات کا تعین نہ کیا۔ فرمایا کہ مگر اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجالاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوقؒ نے فرمایا کہ علماء امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تیئیسویں رمضان کی) راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔

محمد بن عیسٰی نے اپنی سند کے ساتھ صالحین سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

تیئیسویں رمضان کی رات اس دعا کو قیام وقعود اور رکوع وسجود میں نیز ہر

حال میں بار بار پڑھے اور پھر اپنی زندگی میں جب بھی یہ دعا یاد آئے تو پڑھتا رہے پس حق تعالیٰ کی بزرگی بیان کرنے اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پردرود وسلام بھیجنے کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ کُنْ لِوَلِیِّكَ فلان بن فلان اورفلان بن فلان کی بجائے کہے: اَلْحُجَّةِ بنِ الْحَسَنِ صَلَواتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَی آبائِهِ فِی هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفی کُلِّ ساعَةٍ وَلِیّاً وَحافِظاً وَقائِداً وَناصِراً وَدَلِیلاً وَعَیْناً حَتَّی تُسْکِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعاً وَتُمَتِّعَهُ فِیها طَوِیلاً پھر یہ کہے:

اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی حجت القائمؑ بن حسنؑ کا تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آباؤ اجداد پر اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں، ان کا مددگار بن جا نگہبان پیشوا، حامی، راہنما اور نگہدار بن جا یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے۔

یَا مُدَبِّرَ الاُمورِ، یَا باعِثَ مَنْ فِی الْقُبُورِ، یَا مُجْرِیَ الْبُحُورِ، یَا مُلَیِّنَ الحدیدِ لِداوُدَ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلَ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِی کَذا وَکَذا ان

الفاظ کی بجائے اپنی حاجتیں طلب کرے: اَللَّیْلَةُ اَللَّیْلَةُ اپنے ہاتھ بلند کرے اور کہے: یَا مُدَبِّرَ الاُمورِ

اے کاموں کو منظم کرنے والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے، اے دریاؤں کو رواں کرنے والے، اے داؤدؑ کے لیے لوہے کو موم بنانے والے، محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور کر دے میرے لیے یہ اور یہ میرے لیے ایسے ایسے کر دے اسی رات اسی رات اے کاموں کو منظم کرنے والے۔

اکیسویں رات کے باقی اعمال: کفعمی نے سیدؒ سے نقل کیا ہے کہ رمضان کی اکیسویں رات یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِی حِلْماً یَسُدُّ عَنِّی بابَ الْجَهْلِ وَهُدیً تَمُنُّ بِهِ عَلَیَّ مِنْ کُلِّ ضَلالَةٍ، وَغِنیً تَسُدُّ بِهِ عَنِّی بابَ کُلِّ فَقْرٍ، وَقُوَّةً تَرُدُّ بِها عَنِّی کُلَّ ضَعْفٍ، وَعِزّاً تُکْرِمُنِی بِهِ عَنْ کُلِّ ذُلٍّ، وَرِفْعَةً تَرْفَعُنِی بِها عَنْ کُلِّ ضَعَةٍ، وَأَمْناً تَرُدُّ بِهِ عَنِّی کُلَّ خَوْفٍ، وَعافِیَةً تَسْتُرُنِی بِها عَنْ کُلِّ بَلائٍ، وَعِلْماً تَفْتَحُ لِی بِهِ کُلَّ یقین،

وَیَقِیناً تُذْهِبُ بِهِ عَنِّی کُلَّ شَكٍّ، وَدُعاءً تَبْسُطُ لِی بِهِ الاِجابَةَ فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِی هٰذِهِ السَّاعَةِ، السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ یا کَرِیمُ، وَخَوْفاً تَنْشُرُ لِی بِهِ کُلَّ رَحْمَةٍ، وَعِصْمَةً تَحُولُ بِها بَیْنِی وَبَیْنَ الذُّنُوبِ حَتَّی أُفْلِحَ بِها عِنْدَ الْمَعْصُومِینَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ یا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ۔

اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے وہ نرم خوئی عطا فرما جو جہالت کا دروازہ مجھ پر بند کرے اور ہدایت نصیب کر جس کے ذریعے تو مجھ پر ہر گمراہی سے بچانے کا احسان کرے اور تونگری دے جس کے ذریعے تو مجھ پر ہر محتاجی کا دروازہ بندہ کرے اور قوت عطا کر جس کے ذریعے تو مجھ سے کمزوریاں دور کرے اور وہ عزت دے جس سے تو ہر ذلت کو مجھ سے دور کرے اور وہ بلندی دے کہ جس کے ذریعے تو مجھے ہر پستی سے بلند کر دے اور ایسا امن عطا کر کہ جس کے ذریعے تو مجھے ہر خوف سے بچائے اور وہ پناہ دے کہ جسکے ذریعے تو مجھے ہر مصیبت سے محفوظ رکھے اور وہ علم دے جس کے ذریعے تو میرے لیے ہر یقین کا دروازہ کھول دے اور وہ یقین عطا کر کہ جس کے ذریعے ہر شک کو مجھ سے دور کر دے اور ایسی دعا نصیب فرما

کہ جسے تو قبول فرمائے اسی رات میں اور اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں ،اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں ابھی، اے کرم کرنے والے، اور وہ خوف دے جس سے تو مجھ پر رحمتیں برسائے اور وہ تحفظ دے کہ میرے اور گناہوں کے درمیان آڑ بن جائے یہاں تک کہ اس کے ذریعے تیرے معصومینؑ کی خدمت میں پہنچ پاؤں تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ایک اور روایت ہے کہ حماد بن عثمان اکیسویں رات امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؑ نے پوچھا: آیا تم نے غسل کیا ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ پر قربان ہوجاؤں۔ حضرت نے مصلیٰ طلب فرمایا۔ حماد کو اپنے قریب بلایا اور نماز میں مشغول ہو گئے حماد بھی حضرتؑ کے ساتھ ساتھ نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تب حضرت نے دعا مانگی اور حماد آمین کہتے رہے۔ اس اثناء میں صبح صادق کا وقت ہوگیا۔ پس حضرتؑ نے اذان واقامت کہی پھر اپنے غلاموں کو بلایا اور نماز صبح با جماعت ادا کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری

رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھی نماز کے بعد تسبیح وتقدیس، حمد وثناء الٰہی اور حضرت رسولؐ پر درود وسلام بھیجا اور مومنین ومومنات اور مسلمین ومسلمات، سبھی کے لیے دعا فرمائی۔ پھر آپ نے سر سجدہ میں رکھا اور بڑی دیر تک اسی حالت میں رہے جب کہ آپ کے سانس کے سوا کوئی آواز نہ آتی تھی، اس کے بعد یہ دعا تا آخر پڑھی کہ جو سید بن طاؤس کی کتاب اقبال میں مذکور ہے اور وہ اس جملے سے شروع ہوتی ہے:

لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَالْاَبصار

نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو دلوں اور آنکھوں کو زیر وزبر کرنیوالا ہے

شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقرؑ رمضان کی اکیسویں اور تئیسویں راتوں میں نصف شب تک دعا پڑھتے اور پھر نمازیں شروع کر دیتے تھے۔ واضح رہے کہ رمضان کی آخری راتوں میں ہر رات غسل کرنا مستحب ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دس راتوں میں ہر رات غسل فرماتے تھے۔ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھنا مستحب ہے بلکہ اس کی بڑی فضیلت ہے اور یہی اعتکاف کا

افضل وقت ہے۔ ایک اور روایت میں مذکور ہے کہ ان ایام میں اعتکاف بیٹھنے پر دو حج اور دو عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے ان آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف بیٹھتے تھے، تب مسجد میں آپ کے لیے چھولداری لگا دی جاتی آپ اپنا بستر لپیٹ دیتے اور شب وروز عبادت الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔

یاد رہے کہ ۴۰ھ میں رمضان کی اسی اکیسویں رات میں امیرالمومنینؑ کی شہادت ہوئی تھی۔ لہذا اس رات آلؑ محمدؐ اور ان کے پیروکاروں کا رنج وغم تازہ ہو جاتا ہے۔ روایت ہے کہ یہ شب بھی امام حسینؑ کی شبِ شہادت کے مانند ہے کہ جو پتھر بھی اٹھایا جاتا اسکے نیچے سے تازہ خون ابل پڑتا تھا۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ اس رات بکثرت درود شریف پڑھے آل محمدؐ پر ظلم کرنے والوں پر نفرین کرے اور امیرالمومنینؑ کے قاتل پر لعنت بھیجے۔

اکیسویں رمضان کا دن: یہ وہ دن ہے جس میں امیرالمومنینؑ شہید ہوئے پس اس میں حضرتؑ کی زیارت پڑھنا مناسب ہے اور بہتر ہے کہ

اس میں حضرت خضرؑ کے کلمات دہرائے جائیں جو زیارت ہی کے مشابہ ہیں اور یہ کلمات کتاب ہدیۃ الزائر میں مذکور ہیں۔

تئیسویں رمضان کی رات: ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ یہ رات شب قدر کی پہلی دو راتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور یہ بات حقیقت کے قریب تر ہے اس رات حکمت الٰہی کے مطابق کائنات کے تمام امور مقدر ہوتے ہیں پس اس میں پہلی دو راتوں کے مشترکہ اعمال بجالائے اور ان کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں:

(۱) سورۂ عنکبوت وسورۂ روم پڑھے کہ امام جعفر صادقؑ نے قسم کھاتے ہوئے فرمایا کہ اس رات ان دو سورتوں کا پڑھنے والا اہل جنت میں سے ہے۔

(۲) سورۂ حٰم دخان پڑھے:

(۳) ایک ہزار مرتبہ سورۂ قدر پڑھے:

(۴) اس رات خصوصًا اور دیگر اوقات میں عمومًا یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ كُنْ

لِولیك۔۔۔ کہ رمضان مبارک کے آخری عشرے کی دعاؤں کے سلسلے میں تئیسویں شب کی دعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔

(۵) یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ امْدُدْلِي فِي عُمْرِي وَأَوْسِعْ لِي فِي رِزْقِي وَأَصِحَّ لِي جسمي وَبَلِّغْنِي أَمَلِي وَإِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِياء فَامْحُنِي مِنَ الاشقياء فَاكْتُبْنِي مِنَ السُّعَداء فَإِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتابِكَ الْمُنْزَلِ عَلَى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَمْحُوا اللهُ مَايَشاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكتابِ۔

اے اللہ! میری عمر دراز فرما، میرے رزق میں وسعت دے، میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری آرزو پوری فرما اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تو نے اپنے نبی مرسلؐ پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور انکی آلؑ پر یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اسی کے پاس ام الکتاب ہے۔

(۶) یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيما تَقْضِي وَفِيما تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ

وَفِيما تَفْرُقُ مِنَ الاَمرِ الْحَكِيمِ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضاءِ الَّذِى لاَ يُرَدُّ وَلاَ يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِى مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرامِ فِى عامِى هذا الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيما تَقْضِى وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِى، وَتُوَسِّعَ لِى فِى رِزْقِى

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضاء وقدر معین کرتا ہے جسکو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف، جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں میری عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔

(۷) یہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں ہے: يَا باطِناً فِى ظُهُورِهِ وَيَا ظاهِراً فِى بُطُونِهِ وَيَا باطِناً لَيْسَ يَخْفَىٰ، وَيَا ظاهِراً لَيْسَ يُرىٰ، يَا مَوْصُوفاً لاَ يَبْلُغُ بِكَيْنُونَتِهِ مَوْصُوفٌ وَلاَحَدٌّ مَحْدُودٌ، وَيَا غائِباً غَيْرَ مَفْقُودٍ، وَيَا شاهِداً غَيْرَ مَشْهُودٍ، يُطْلَبُ فَيُصابُ، وَلَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّماواتُ

وَالْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُما طَرْفَةَ عَيْنٍ، لاَ يُدْرَكُ بِكَيْفٍ، وَلاَ يُؤَيَّنُ بِأَيْنٍ وَلاَ بِحَيْثٍ، أَنْتَ نُورُ النُّورِ وَرَبُّ الاَرْبابِ، أَحَطْتَ بِجَمِيعِ الْأُمورِ، سُبحانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ البَصِيرُ سبحانَ مَنْ هُوَ هكَذا وَلاَ هكَذا غَيْرُه

اے وہ جو اپنے ظہور میں بھی باطن ہے اور اے وہ جو وہ باطن رہ کر بھی ظاہر ہے اے وہ باطن کہ جو پوشیدہ نہیں ہے اور وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ موصوف کہ توصیف جس کی حقیقت تک نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد مقرر کرسکتی ہے اے وہ غائب جو گم نہیں ہے اور وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا جسے ڈھونڈنے والا پالیتا ہے اور اس کے وجود سے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پل بھر کیلئے اس سے خالی نہیں ہے اسکی کیفیت نہ کوئی جگہ ہے جہاں وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کو روشن کرنے والا پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے۔

اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

(۸) اول شب میں کئے ہوئے غسل کے علاوہ آخر شب پھر غسل کرے اور واضح رہے کہ اس رات غسل، شب بیداری، زیارت امام حسینؑ اور سو رکعت نماز کی بہت زیادہ تاکید اور فضیلت ہے۔

تہذیب الاسلام میں شیخ نے ابو بصیر کے ذریعے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جس رات کے بارے میں یقین ہو کہ وہ شب قدر ہے تو اس میں سو رکعت نماز اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھو۔ میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہوجاؤں! اگر یہ نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکوں تو بیٹھ کر پڑھ لوں؟ فرمایا اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہو میں نے عرض کی اگر بیٹھ کر نہ پڑھ سکوں تو پھر کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے ہو تو پشت کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔

دعائم الاسلام میں روایت نقل ہوئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان مبارک کے آخری عشرے میں اپنا بستر لپیٹ دیتے اور عبادت الٰہی میں مصروف

ہو جاتے تیئیسویں کی رات آپ اپنے اہل وعیال کو بیدار کرتے اور پھر جس پر نیند کا غلبہ ہوتا اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے۔ حضرت فاطمہؑ بھی اس رات اپنے گھر کے کسی فرد کو سونے نہ دیتیں، نیند کا علاج یوں کرتیں کہ دن کو کھانا کم دیتیں اور فرماتیں کہ دن کو سو جاؤ تاکہ رات کو بیدار رہ سکو، آپ فرماتی ہیں کہ بدقسمت ہے وہ شخص جو آج کی رات خیر و نیکی سے محروم رہ جائے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ امام جعفر صادقؑ سخت علیل تھے کہ تیئیسویں رمضان کی رات آگئی آپ نے اپنے کنبے والوں اور غلاموں کو حکم دیا کہ مجھ کو مسجد لے چلو اور پھر آپ نے مسجد میں شب بیداری فرمائی علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رات تلاوت قرآن کرے اور صحیفہ کاملہ کی دعائیں بالخصوص دعاء مکارم الاخلاق اور دعا توبہ پڑھے:

نیز یہ کہ شب ہائے قدر کے دنوں کی عظمت وحرمت کا بھی خیال رکھے اور ان میں عبادت الٰہی اور تلاوت قرآن کرتا رہے، معتبر احادیث میں ہے کہ شب قدر کا دن بھی رات کی طرح عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔